بیضہ دانی کا کینسر

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر

8: ٹیلکم پاؤڈر کا استعمال : وہ خواتین جو اندام نہانی کے اردگرد یا ماہواری کے دوران استعمال ہونے والے سینٹری نیپکن پر ٹیلکم پاؤڈر کا استعمال کرتی ہیں ان میں بیضہ دانی کا کینسر ہو جانے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

بیضہ دانیوں کے کینسر کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے پڑ سکتے ہیں؟

آپ کا معالج سب سے پہلے آپ کی میڈیکل ہسٹری کا جائزہ لے گا اور پورے جسم کے ساتھ ساتھ پیڑو کا بھی معائنہ کرے گا تاکہ یہ دیکھ سکے کہ وہاں کوئی ٹیومر تو نہیں ہے یا گندے مواد سے بھرا ہوا کوئی گولہ سا تو نہیں بنا ہوا۔ معالج یہ بھی دیکھتا ہے کہ بیضہ دانیوں اور اس کے اردگرد موجود دیگر اعضاء کے سائز میں کوئی کمی یا اضافہ تو نہیں ہو رہا ہے۔ آپ کا معالج آپ سے خون کے مکمل معائنے کیلئے بھی کہہ سکتا ہے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ خون میں مختلف مخصوص اجزاء کی سطح کیا ہے۔ تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایسے کینسر میں مبتلا مریض کے خون میں خاص طور پر سی اے 125 کی سطح چیک کی جاتی ہے۔ یہ مواد اووری میں بننے والے کینسر کے خلیوں اور کچھ ٹشوز پر پایا جاتا ہے۔ اگر سی اے 125 کی سطح بلند ہو تو یہ اشارہ ہوتا ہے کہ بیضہ دانیوں میں کینسر بن چکا ہے۔ اس کینسر میں مبتلا مریضہ کو بائیوپسی کیلئے بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس عمل میں سرجری کے ذریعے پیڑو یا پیٹ سے کچھ ریشے حاصل کئے جاتے ہیں یا انہی جگہوں سے مائع یا مواد حاصل کیا جاتا ہے پھر ایک ماہر پتھالوجسٹ ان ٹشوز یا مائع کو خوردبین کے نیچے رکھ کر اس کا معائنہ کرتا ہے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ یہ دراصل کیا چیز ہے۔ ایسے کینسر میں تشخیص کے لئے عام طور پر سرجری کی ضرورت پڑتی ہے۔ علاوہ ازیں آپ سے اووری کا الٹراساؤنڈ کرانے کیلئے بھی کہا جا سکتا ہے تاکہ بیضہ دانی میں پلنے والے ٹیومر کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جا سکے۔

بیضہ دانی کے کینسر کا علاج کیسے ممکن ہے؟

بیضہ دانیوں کے کینسر کیلئے کئی طرح کے علاج ممکن ہو سکتے ہیں۔ سرجری اور ریڈی ایشن تھراپی دو آپشن ہیں۔ سرجری میں فزیشن بیضہ دانیاں، فیلوپین ٹیوبز، رحم، اس کے اردگرد موجود لمف نوڈز حتیٰ کہ اومینٹم (omentum) کو بھی کاٹ کر الگ کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ اومینٹم ان چربی نما ٹشوز کو کہا جاتا ہے جو آنت کے گرد لپٹے ہوتے ہیں۔ اس طرح کی سرجری کا مقصد اس سارے کینسر کو کاٹ کر الگ کرنا ہے جتنا وہ پھیل چکا ہوتا ہے۔ ریڈی ایشن تھراپی میں شدید توانائی والی شعائیں کینسر کے خلیوں کو تباہ کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ کیموتھراپی بیضہ دانیوں کے کینسر کا ایک اور علاج ہے۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو اینٹی کینسر ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں تاکہ کینسر کے خلیوں کو تباہ کیا جا سکے۔ زیادہ تر خواتین کو سرجری کے بعد کیموتھراپی کرائی جاتی ہے تاکہ جتنا زیادہ ممکن ہو سکے کینسر کو ختم کر دیا جائے۔

بیضہ دانی کے کینسر سے محفوظ رہنے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

ضروری ہے کہ اگر بیضہ دانی کا کینسر ہو تو اس کی بروقت تشخیص کر لی جائے تاکہ جلد از جلد علاج ممکن ہو سکے۔ اس امر کو یقینی بنائیے کہ آپ اپنے فزیشن سے سالانہ کی بنیاد پر معائنہ کراتی ہیں۔ یہ اقدام اس وقت اور زیادہ ضروری ہو جاتا ہے جب آپ کے خاندان میں سے کسی کو یہ کینسر لاحق ہو یا آپ کو پیٹ میں خرابی کی شکایت رہتی ہو۔ صحت بخش خوراک استعمال کیجئے اور روزانہ ورزش کو اپنا معمول بنائیے۔ کہا جاتا ہے کہ حمل کے وضع ہو جانے اور بچے کی پیدائش کے بعد اسے چھاتی سے دودھ پلانے سے بیضہ دانی کے کینسر کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

بیضہ دانی کا کینسر

بیضہ دانی کا کینسر پاکستانی خواتین کو لاحق ہونے والا دوسرا سب سے بڑا اور عام کینسر ہے۔

بیضہ دانی کا کینسر کیا ہوتا ہے؟

بیضہ دانیاں دو چھوٹے چھوٹے گول اعضا ہیں جو قدرے لمبوترے ہوتے ہیں۔ بیضہ دانیاں مادہ تولیدی نظام کا حصہ ہوتی ہیں۔ بیضہ دانیاں پیلوس (pelvic) میں رحم یا بچہ دانی کے دونوں جانب واقع ہوتی ہیں یعنی ایک دائیں طرف ہوتی ہے اور دوسری بائیں جانب۔ بیضہ دانیوں میں انڈے بنتے ہیں اور خواتین کے مخصوص ہارمون پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ہارمون عورت کے جسم کی تشکیل اور نشو ونما کو کنٹرول کرتے ہیں جیسے چھاتی، جسم کی ہیئت، جسم پر اگنے والے بال۔ یہی ہارمون خواتین میں ماہواری اور حمل کے معاملات کو بھی کنٹرول کرتے ہیں۔

بیضہ دانی کا کینسر اس وقت بنتا ہے جب ان میں مواد سے بھرا ہوا کوئی ابھار یا غبارہ سا بن جائے اور نہ تو ختم ہو اور نہ ہی خارج ہو بلکہ جسامت میں بڑھنا شروع ہو جائے۔ اوورین کینسر میں ایک خرابی یہ ہوتی ہے یہ دیگر قریبی اعضا تک بھی پھیل جاتا ہے جیسا کہ بچہ دانی، فیلوپین ٹیوبز وغیرہ۔ علاوہ ازیں یہ کینسر لمفیٹک نظام کے ذریعے پورے پیٹ، پیڑو، سینے یا خون کے بہاؤ کے ذریعے جگر اور پھیپھڑوں تک بھی پھیل سکتا ہے۔

بیضہ دانی کے کینسر کی علامات کیا ہوتی ہیں؟

بیضہ دانیوں کے کینسر کو خاموش قاتل بھی قرار دیا جاتا ہے کیونکہ زیادہ تر خواتین میں ایسی علامات ظاہر نہیں ہوتیں جن سے پتہ چل سکے کہ کینسر بن رہا ہے اور علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب کینسر نہ صرف بیضہ دانیوں بلکہ دوسرے اعضاء تک بھی پھیل چکا ہوتا ہے۔ بیضہ دانیوں کے کینسر کی علامات بڑی مبہم یعنی غیر واضح ہوتی ہیں۔ ان علامات میں پیٹ یا پیڑو میں دباؤ محسوس ہوتا ہے اور مسلسل بے آرامی کا احساس رہتا ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، کمر یا ٹانگوں میں درد ہوتا ہے، یوں لگتا ہے جیسے پیٹ میں گیس بھری ہے۔ اجابت یا پاخانہ کی حاجت بڑھ جاتی ہے اور پیشاب بھی زیادہ آتا ہے، معدے اور آنتوں کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جیسے طویل عرصے تک قائم رہنے والا معدے کا درد یا بدہضمی، اس کے علاوہ ایسے کینسر میں مبتلا مریض تھکاوٹ محسوس کرتا ہے، اسے چکر آتے ہیں، اس کی بھوک مٹ جاتی ہے اور وہ یوں دکھائی دیتا ہے جیسے سخت بیمار ہو یا اس کی خوراک بے حد کم ہو گئی ہو، ایسی خواتین میں معمول کی ماہواریوں سے ہٹ کر بھی خون خارج ہو سکتا ہے۔

ضروری نہیں کہ ان ساری علامات کی وجہ بیضہ دانیوں کا کینسر ہی ہو، بعض دیگر بیماریوں میں بھی ایسی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ میں سے کسی کو احساس ہو کہ یہ علامات ظاہر ہو رہی ہیں تو وقت ضائع کئے بغیر آپ کو اپنے ڈاکٹر سے ملنا چاہئے اور اسے ساری بات بتانی چاہئے تاکہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے اس بیماری کی درست تشخیص ہو جائے اور کینسر کے زیادہ پھیلنے سے پہلے اس کا علاج ہو سکے۔

کون سے عوامل بیضہ دانیوں کے کینسر کا خطرہ بڑھا دیتے ہیں؟

1: **فیملی ہسٹری** : اگر آپ کے خاندان میں سے کسی قریبی خاتون کو نسوانی اعضا کا کینسر ہے تو خطرہ ہے کہ یہ بیماری آپ کو بھی لاحق ہو سکتی ہے۔

2: **عمر** : بیضہ دانیوں کے کینسر کا خطرہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھ جاتا ہے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ خواتین میں بیضہ دانیوں کے جتنے بھی کینسر ہوتے ہیں ان میں سے پچاس فیصد وہ خواتین ہوتی ہیں جن کی عمریں 65 برس سے زیادہ ہوتی ہے۔

3: **ماہواری کی ہسٹری** : وہ خواتین جن میں ماہواری 12 سال کی عمر سے پہلے شروع ہو گئی تھی یا جن کا ماہواریوں کا سلسلہ 50 برس سے زیادہ عمر میں بند ہوا ان میں بیضہ دانی کے کینسر کا کافی اندیشہ ہوتا ہے۔

4: **بانجھ پن** : ان خواتین میں بیضہ دانیوں کا کینسر ہونے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے جن کی کوئی اولاد نہیں ہوتی۔

5: **حمل کی ہسٹری** : وہ خواتین جن کے کافی بچے ہوتے ہیں یا جو برتھ کنٹرول کی گولیاں استعمال کرتی ہیں ان میں بیضہ دانیوں کا کینسر ہونے کا خطرہ پچاس فیصد کم ہوتا ہے۔

6: **خوراک** : وہ خواتین جو گوشت اور حیوانی چربیوں کا استعمال زیادہ کرتی ہیں ان میں بیضہ دانیوں کا کینسر ہو جانے کا خطرہ کافی بڑھ جاتا ہے۔

7: **موٹاپا** : موٹاپے کی وجہ سے بھی بیضہ دانی کا کینسر ہو سکتا ہے کیونکہ مشاہدے میں آیا ہے کہ ان خواتین میں بیضہ دانیوں کا کینسر زیادہ ہوتا ہے جو موٹی ہوتی ہیں۔

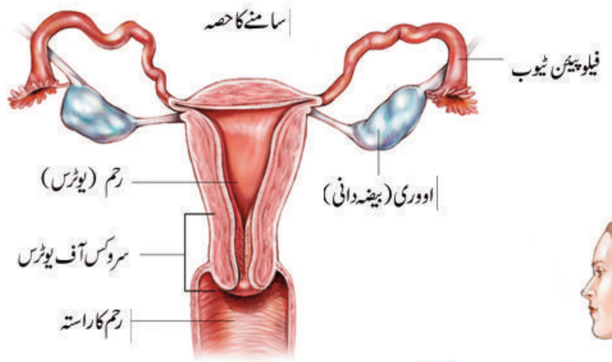

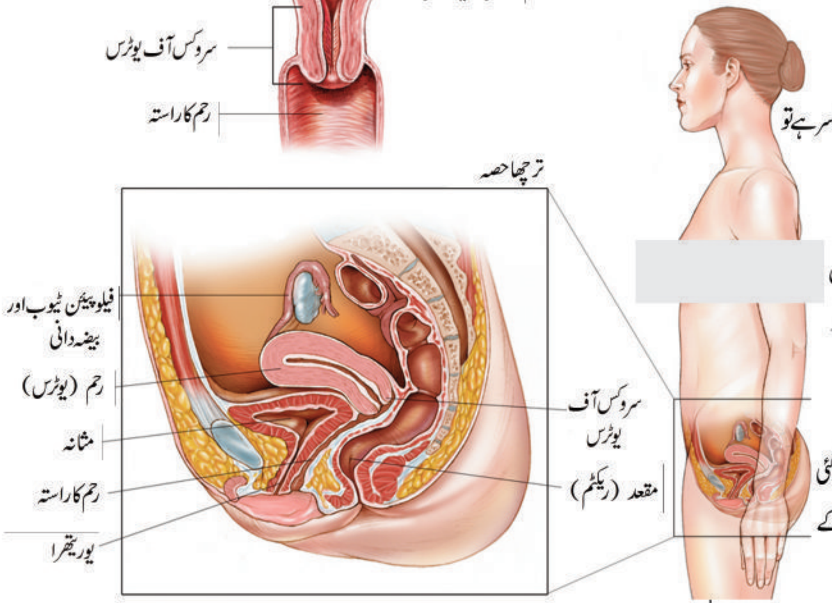

Reprinted with permission from www.cancer.net.
© 2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.